پہلی فصل:

دعا کا مفہوم اور اس کی قسمیں

پہلی بحث: دعا کا مفہوم

دعا کا لغوی مفہوم:

عربی زبان میں دعا کے معنیٰ طلب کرنے اور گڑگڑانے کے ہیں، کہا جاتا ہے:"دعوت الله أدعوه دعاءً" یعنی میں نے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر مانگا، اوراس کے پاس جو خیر و بھلائی ہے اس کی رغبت اور خواہش کی (۱)۔

اور "دعا الله" کے معنیٰ ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ سے بھلائی طلب کی اوراس سے اس کی امید کی۔ نیز "دعا لفلانٍ" کا مطلب ہوتا ہے فلاں کے لئے خیر و

(۱) المصباح المنیر ۱/۱۹۴۔

بھلائی طلب کی ،اور" دعا علی فلانٍ" کا معنیٰ ہے فلاں کے لئے شر اور برائی کی طلب (بددعا) کی (۱)۔

دعا کا اصطلاحی مفہوم:

(اصطلاح شرع میں) بندے کا اپنے رب سے گڑگڑا کر مانگنا دعا کہلاتا ہے، اور کبھی کبھی عظمت و پاکی اور حمد وثنا بیان کرنے اور اسی طرح کے دیگر معانی کے لئے بھی دعا کا استعمال ہوتا ہے(۲)۔

دعا ذکر کی قسموں میں سے ایک قسم ہے، کیونکہ ذکر کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں:

پہلی قسم: اللہ کے اسماء وصفات اور ان کے معانی کا ذکر کرنا اور ان کے ذریعہ اللہ کی ثنا خوانی کرنا، نیز اللہ کی وحدانیت بیان کرنا اور اس کی ذات کو ان تمام چیزوں سے پاک اور منزہ قرار دینا جو اس کے شایان شان نہیں، اوراس کی بھی دو قسمیں ہیں:

(الف) ذکر کرنے والے کا اسماء وصفات الٰہی کے ذریعہ اللہ کی ثنا کرنا،

(۱) المعجم الوسیط ۱/۲۸۶۔

(۲) القاموس الفقہی لغۃ واصطلاحاً ص:۱۳۱۔